رسالہ نمبر 13

ضیائے دُرُود و سلام

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

ضیائے دُرُود وسلام

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (16 صَفْحات) مکمَّل پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

40 حدیثیں دوسرے تک پہنچانے کی فضیلت

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو شَخص میری اُمّت تک پہنچانے کیلئے دینی اُمور کی 40 حدیثیں یاد کرے گا تو اسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قِیامت کے دن عالِمِ دین کی حیثیت سے اُٹھائے گا اور بروزِ قِیامت میں اس کا شَفیع اور گواہ ہوں گا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۲ ص ۲۷۰ حدیث ۱۷۲۶) اس سے مُراد **چالیس اَحادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے** اگرچِہ وہ یاد نہ ہوں۔ (اشعۃُ اللَّمعات ج ۱ ص ۱۸۶) چُنانچِہ حدیثِ مُبارَکہ میں وارِد فضیلت کے حُصُول کی نیّت سے فضائلِ دُرُود شریف پر مَبنی چالیس فرامینِ مصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم پیش کئے جاتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

40 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

﴿1﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا ہے۔

(مسلم ص۲۱۶ حدیث۴۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (تِرمِذی ج۲ ص۲۷ حدیث۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (تِرمِذی ج۲ ص۲۸ حدیث۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فِرِشتے اُس پر رَحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔ (ابنِ ماجہ ج۱ ص۴۹۰ حدیث۹۰۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ نَماز کے بعد حمد و ثنا و دُرُود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: ”دُعا مانگ قَبول کی جائے گی، سُوال کر، دیا جائے گا۔“ (نَسائی ص۲۲۰ حدیث۱۲۸۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کی کہ ربّ تعالٰی فرماتا ہے: ''اے محمد! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں؟''

(نسائی ص۲۲۲ حدیث۱۲۹۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے، دس گناہ مٹاتا ہے اور دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔ (نسائی ص۲۲۲ حدیث۱۲۹۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ عزوجل اُس پر سو رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ عزوجل اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(مُعجَم اَوسَط ج۵ ص۲۵۲ حدیث۷۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قِیامت کے دن میں اس سے مُصافَحہ کروں (یعنی ہاتھ ملاؤں) گا۔ (اَلْقُرْبَۃُ اِلٰی رَبِّ الْعٰلَمِین، لابن بشکوال ص۹۰ حدیث۹۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

(اَلتَّرغیب فی فضائل الاعمال لابن شاھین ص ١٤ حدیث١٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحَبَّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزّوجلّ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (مُعْجَم کبیر ج١٨ ص٣٦٢ حدیث٩٢٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(مُعْجَم کبیر ج٣ ص٨٢ حدیث ٢٧٢٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ بے شک تمہارے نام مَع شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحسن (یعنی بہترین الفاظ میں) دُرُودِ پاک پڑھو۔ (مُصَنَّف عبدُ الرَّزّاق ج٢ ص١٤٠ حدیث٣١١٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ بے شک جبرائیل (عَلَیْہِ السَّلام) نے مجھے بِشارت دی: جو آپ (صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اللہ عزّوجلّ اُس پر رَحمت بھیجتا ہے اور جو آپ (صَلَّی اللّٰہ

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہو گیا۔ (ابنِ سنی)

تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) پر سلام پڑھتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر سلامتی بھیجتا ہے۔

(مسندِ امام احمد بن حنبل ج۱ ص۴۰۷ حدیث۱۶۶٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿15﴾ حضرتِ سیِّدُنا اُبَیِّ بِنْ کَعب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی کہ میں (سارے وِرد، وظیفے چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وقت دُرود خوانی میں صَرف کروں گا۔ تو سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: یہ تمہاری فکریں دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔

(ترمذی ج٤ ص۲۰۷ حدیث۲٤٦۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿16﴾ جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس بار دُرودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مَجمَعُ الزَّوائد ج۱۰ ص۱٦۳ حدیث۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿17﴾ مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (مُسنَدُ اَبِی یَعلٰی ج۵ ص٤۵۸ حدیث٦۳۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿18﴾ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں مَحبَّت رکھنے والے جب باہم (یعنی آپس میں) ملیں اور مُصافَحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) پر دُرودِ پاک

بھیجیں تو اُن کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

(مُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی ج۳ ص۹۵ حدیث۲۹۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿19﴾ جس نے یہ کہا: ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ“[1] اُس کے لیے میری شَفاعت واجِب ہوگئی۔

(مُعْجَم کبیر ج۵ ص۲۵ حدیث۴۴۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿20﴾ جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لیے اِستِغفار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔

(مُعْجَم اَوسط ج۱ ص۴۹۷ حدیث۱۸۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿21﴾ اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج۵ ص۲۷۷ حدیث۸۱۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

---

[1] اے اللہ عزوجل! حضرتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم پر رحمت نازل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مقرب مقام عطا فرما۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

﴿22﴾ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔ (اِبنِ عساکِر ج ٦١ ص ٣٨١)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللهُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿23﴾ جو مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے **اللہ** عزَّوَجَلَّ اُس کے لیے ایک قیراط اَجر لکھتا ہے اور قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔ (مُصَنَّف عَبدُ الرَّزّاق ج ١ ص ٣٩ حدیث ١٥٣)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللهُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿24﴾ بے شک **اللہ** عزَّوَجَلَّ نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے کی طاقت دی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اِس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: ”فُلاں بن فُلاں نے آپ پر اِس وقْت دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔“ (مُسنَدِ بزّار ج ٤ ص ٢٥٥ حدیث ١٤٢٥)

سُبْحٰنَ اللہ! دُرُود شریف پڑھنے والا کس قدر بختاور ہے کہ اُس کا نام مَع وَلدِیَّت بارگاہِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم میں پیش کیا جاتا ہے، یہاں یہ نکتہ بھی انتہائی ایمان افروز ہے کہ قَبْرِ مُنوَّر پر حاضِر فِرِشتے کو اس قدر زیادہ قُوَّتِ سماعت دی گئی ہے کہ وہ دُنیا کے کونے کونے میں ایک ہی وقْت کے اندر دُرُود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی انتہائی دھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے۔ جب خادِمِ دربار کی قُوَّتِ سماعت (یعنی سُننے کی طاقت) کا یہ حال ہے تو سرکارِ والا تبار، مکّے مدینے کے تاجدار، محبوبِ پروَرْدگار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم کے

اِختیارات کی کیا شان ہوگی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریاد سُن کر بِاِذنِ اللہ (یعنی اللہ کی اجازت سے) اِن کی اِمدادیں فرمائیں گے!

جب نہ خُدا ہی چُھپا تم پہ کروڑوں دُرُود   اور کوئی غیب کیا تم سے نِہاں ہو بھلا
مدد کو آگئے جب بھی پکارا یارسولَ اللہ   میں قرباں اِس ادائے دستگیری پر مِرے آقا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿25﴾ جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے راضی ہو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔

(فِردَوسُ الاَخبار بمأثور الْخِطاب ج۲ ص۲۸۴ حدیث ۶۰۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿26﴾ فرض حج کرو، بے شک اِس کا اَجر بیس غَزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔ (اَیضاً ج۱ ص۳۳۹ حدیث ۲۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿27﴾ قِیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم وہ کون لوگ ہوں گے؟ اِرشاد فرمایا: (۱) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (۲) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (۳) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھنے والا۔

(اَلْبُدُورُ السّافِرۃُ لِلسُّیُوطی ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿28﴾ جس نے یہ کہا: ”جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ“[1] 70 فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (مُعجَم اوسط ج ۱ ص ۸۲ حدیث ۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿29﴾ مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ عزوجل تم پر رحمت بھیجے گا۔

(اَلکامِل لابنِ عَدِی ج ۵ ص ۵۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿30﴾ جب تم رَسُولوں (علیہم السلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔ (جَمعُ الجَوامِع لِلسُّیُوطی ج ۱ ص ۳۲۰ حدیث ۲۳۵۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿31﴾ جس نے قراٰنِ پاک پڑھا، ربّ تعالیٰ کی حمد کی اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرُود شریف پڑھا نیز اپنے ربّ سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی اُس کی جگہ سے تلاش کر لی۔ (شُعَبُ الایمان ج ۲ ص ۳۷۳ حدیث ۲۰۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿32﴾ مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا

---

[1] اللہ عزوجل ہماری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی جزا عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار ج ۱ ص ۴۲۲ حدیث ۳۱۴۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿33﴾ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (معجم اوسط ج ۱ ص ۸۴ حدیث ۲۴۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿34﴾ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرلیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ بنوں گا۔ (شعب الایمان ج ۳ ص ۱۱۱ حدیث ۳۰۳۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿35﴾ جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ عزوجل فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شبِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔ ابن عساکر ج ۴۳ ص ۱۴۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿36﴾ مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار دُرُودِ پاک پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ (ایضاً ج ۲ ص ۴۰۸ حدیث ۳۸۱۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿37﴾ جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع للسیوطی ج۷ ص۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد

﴿38﴾ جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نُور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔ (حلیۃ الاولیاء ج۸ ص۴۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد

﴿39﴾ جو مجھ پر شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ سو بار دُرُود شریف پڑھے اللہ عزوجل اُس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا، 70 آخرت کی اور تیس دُنیا کی۔ (شعب الایمان ج۳ ص۱۱۱ حدیث ۳۰۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد

﴿40﴾ جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (جمع الجوامع للسیوطی ج۷ ص۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد

دُرُود نہ پڑھنے کے نقصانات پر 8 فرامینِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

﴿1﴾ جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ عزوجل کے ذِکر اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) پر دُرُود

شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ بدبُودار مُردار سے اُٹھے۔ (شعب الایمان ج ٢ ص ٢١٥ حدیث ٥٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اُس نے جنّت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (مُعجم کبیر ج ٣ ص ١٢٨ حدیث ٢٨٨٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذِکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی ج ٥ ص ٣٢٠ حدیث ٣٥٥٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنجوس ترین شخص ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج ١ ص ٤٢٩ حدیث ١٧٣٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے، **اللہ** عزّوجلّ کا ذِکر اور نبی (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم) پر دُرُود شریف نہ پڑھے وہ قِیامت کے دِن جب اُس کی جزا دیکھیں گے تو اُن پر حسرت طاری ہوگی، اگرچہ جنّت میں داخل ہو جائیں۔ (ایضاً ج ٣ ص ٤٨٩ حدیث ٩٩٧٢)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

(مُصنّف عبد الرّزّاق ج ٢ ص ١٤٢ حدیث ٣١٢٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃ لابن السُّنّی ص ۳۳۶ حدیث ۳۸۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں پھر اُس میں نہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اُس کے نبی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں قیامت کے دن وہ مجلس اُن کے لیے باعثِ حسرت ہوگی۔ (اللہ عَزَّوَجَلَّ) چاہے تو اُن کو عذاب دے، اور چاہے تو بخش دے۔ (ترمذی ج ۵ ص ۲۴۷ حدیث ۳۳۹۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے 5 ارشادات

﴿1﴾ فرمانِ سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہے: نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم پر دُرُودِ پاک پڑھنا گناہوں کو اس قدر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی جلدی نہیں بجھاتا اور نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔ (تاریخ بغداد ج ۷ ص ۱۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ فرمانِ سیّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا ہے: تم اپنی مجالس کو نبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تاریخ بغداد ج۷ ص۲۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ فرمانِ سیّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ ہے: بے شک دُعا زمین وآسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اُس سے کوئی چیز اوپر کی طرف نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبیِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک نہ پڑھ لو۔ (ترمذی ج۲ ص۲۸ حدیث۴۸۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ فرمانِ سیّدُنا مولیٰ علی مشکل کشا کرّم اللہ تعالٰی وجہہ الکریم ہے: ہر شخص کی دُعا پردے میں ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور آلِ محمد پر دُرُودِ پاک پڑھے۔

(مُعجَم اوسط ج۱ ص۲۱۱ حدیث۷۲۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ فرمانِ سیّدُنا عبدُاللہ ابنِ عَمْرو بن عاص رضی اللہ تعالٰی عنہما ہے: جو نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے گا اُس پر **اللہ** عزّوجلّ اور اُس کے فرشتے 70 مرتبہ رَحمت بھیجیں گے۔

(مُسندِ امام احمد بن حنبل ج۲ ص۶۱۴ حدیث۶۷۶۶)

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ عزوجل تم پر رحمت بھیجے گا۔ (ابن عدی)

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں دُرُود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں دُرُود (حدائقِ بخشش شریف ص ۲۶۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

ایک چُپ ۱۰۰ سُو سُکھ

طالبِ غمِ مدینہ
و بقیع ومغفرت
و بے حساب
جنت الفردوس
میں آقا کا پڑوس

۲۳ ربیع الآخر ۱۴۳۴ھ
06-03-2013

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ابن عساکر)

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
40 حدیثیں دوسرے تک پہنچانے کی فضیلت	1	دُرُود نہ پڑھنے کے نقصانات پر 8 فرامینِ نبوی	11
40 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم	2	صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے 5 ارشادات	13

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
مسلم	دار ابن حزم بیروت	الفردوس بمأثور الخطاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت
ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	جمع الجوامع	دار الکتب العلمیۃ بیروت
نسائی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	الکامل	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	تاریخ بغداد	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیۃ بیروت	حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	ابن عساکر	دار الفکر بیروت
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	البدور السافرۃ	مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ
مسند بزار	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ	الترغیب فی فضائل الاعمال	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند ابو یعلی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	القربۃ الی رب العٰلمین	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	اشعۃ اللمعات	کوئٹہ
عمل الیوم واللیلۃ	دار القبلۃ للثقافۃ بیروت	حدائقِ بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
فردوس الاخبار	دار الفکر بیروت	☆☆☆☆☆	☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مسجد سے تنکا اٹھا کر باہر پھینک دیا

حضرتِ محمد بن منصور رحمۃ اللہ تعالی علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کی مجلس میں موجود تھے کہ ایک آدمی نے اپنی داڑھی سے تنکا نکالا اور فرشِ مسجد پر پھینک دیا، میں نے دیکھا کہ امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کبھی اس تنکے کی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی لوگوں کی طرف، جب لوگوں کی توجہ وہاں سے ہٹ گئی تو آپ نے ہاتھ بڑھا کر وہ تنکا اٹھایا اور اپنی آستین میں ڈال لیا پھر جب مسجد سے باہر نکلے تو اسے پھینک دیا۔ (تاریخ بغداد ج ۲ ص ۱۳)

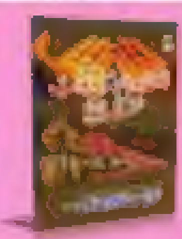

ISBN 978-969-579-893-2
0101428

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
021-34921389-93 Ext: 2634
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net